19 نومبر 2012ء

اسٹیٹ بینک نے اسلامی بینکاری اداروں کی نفع ونقصان کی تقسیم کی پالیسیوں اورمروجہ طریقوں کی معیار بندی اورشفافیت بہتر بنانے کے لیے ہدایات جاری کر دیں

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے اسلامی بینکاری اداروں (IBIs) میں نفع ونقصان کی تقسیم اور پول مینجمنٹ کے لیے تفصیلی ہدایات جاری کی ہیں تا کہ اس حوالے سے اسلامی بینکاری اداروں کی شفافیت اور ڈسکلوژر میں بہتری لائی جاسکے اور معیار بندی (standardization) کی جا سکے۔

ان ہدایات کے اجرا سے، جو فوری طور پر نافذ العمل ہوں گی، آئی بی ڈی سرکلر نمبر 2 مورخہ 2008ء کے ضمیمہ II کا پیرا IV کالعدم ہو گیا ہے۔ اس کے علاوہ بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 7 مورخہ 2008ء، جو سیونگ ڈپازٹس کی کم از کم شرح منافع کے بارے میں ہے، اب اسلامی بینکاری اداروں پر لاگو نہیں ہوگا۔

تمام اسلامی بینکوں اور اسلامی بینکاری برانچیں رکھنے والے روایتی بینکوں کے صدور رچیف ایگزیکٹوز کو آج جاری کردہ آئی بی ڈی سرکلر نمبر 3 مورخہ 2012ء میں کہا گیا ہے کہ اسٹیٹ بینک کی ہدایات کی عدم تعمیل پر بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962ء کے تحت تادیبی کارروائی کی جائے گی۔

واضح رہے کہ ڈپازٹرز اور اسلامی بینکاری اداروں کے درمیان تعلق کی مخصوص نوعیت، جس کے تحت اسلامی بینکاری ادارے کی کمائی ہوئی آمدنی کا ڈپازٹر کے منافع پر براہ راست اثر ہوتا ہے، کے باعث، اس بات کی ضرورت تھی کہ اسلامی بینکاری انڈسٹری میں نفع ونقصان کا حساب لگانے اور اسے تقسیم کرنے کی واضح طور پر طے شدہ، شفاف اور معیاری پالیسیاں اور طریقے رائج ہوں۔

اسٹیٹ بینک کی ہدایات کے مطابق اسلامی بینکاری ادارے کا قائم کردہ ہر پول آف ڈپازٹس ایک علیحدہ انٹر پرائز کے طور پر کام کرے گا جس کے واضح طور پر متعینہ فنڈز کے ذرائع مخصوص اثاثوں کی ملکیت اور آمدنی واخراجات ہوں۔ ایسے پول آف ڈپازٹس کی فنانسنگ اور سرمایہ کاری پر جو منافع کمایا جائے گا وہ اسلامی بینکاری اداروں اور ڈپازٹرز کے درمیان نفع کی تقسیم کے پہلے سے طے شدہ تناسب کے مطابق تقسیم کیا جائے گا۔ نقصان کی صورت میں ڈپازٹرز کو اپنی سرمایہ کاری کے تناسب سے نقصان برداشت کرنا ہوگا بشرطیکہ اسلامی بینکاری اداروں کی جانب سے ڈپازٹرز کے فنڈز کے انتظام میں غفلت اور غلط برتاؤ کی وجہ سے نقصان نہ ہوا ہو۔

☆☆☆